بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرف اول

یہ مجلّہ تحقیق کا ایک عام شمارہ ہے، جو قدرے تاخیر سے شائع ہو رہا ہے، اسباب بہت سے ہیں اور معقول بھی ہیں لیکن مناسب یہی ہے کہ انہیں پردے میں ہی رکھا جائے اور صرف مدیر مجلّہ کی کوتاہی پر ہی محمول کر لیا جائے۔

اس شمارے میں پروفیسر محمد اکرم مدنی کے مقالے میں انبیائے کرام علیہم السلام کی برگزیدہ ہستیوں کی تعداد کا تذکرہ ہے۔ خواجہ محمد شکیل احمد کشمیر میں مغل باغات کے متعلق محققانہ معلومات دے رہے ہیں، ڈاکٹر محمد افضل ربانی اپنے مقالے میں امیرالمومنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کے شاعرانہ کمالات سے بحث کر رہے ہیں۔ اہل ایران نے عربی زبان اور ادب کی عظیم الشان خدمات انجام دی ہیں اس شمارے کا متعلقہ مقالہ اس موضوع پر روشنی ڈالنے کی ایک کوشش ہے۔

مجلّہ تحقیق کے بانی مدیر اور سابق ڈین آف فیکلٹی و پرنسپل اورینٹل کالج جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب کی یہ آرزو و تجویز رہی ہے کہ کالج میگزین اور مجلّہ تحقیق میں سے ایک کو متون کی تحقیق و اشاعت کے لیے مختص کر دیا جائے۔ ہمارے کالج اور فیکلٹی کا علمی امتیاز متون کتب اور قدیم مخطوطات کی تحقیق رہا ہے اور اسے برقرار رہنا چاہیے، اس شمارے کے ساتھ "مجلّہ تحقیق" متون کی اشاعت کا خصوصی پہلو لیے ہوئے ہے، اگر اس روایت کو بعد میں آنے والے ڈین صاحب بھی بحال و برقرار رکھ سکیں تو ہماری فیکلٹی کی اس امتیازی روایت کو نمایاں طور پر جاری رکھا جاسکتا ہے۔

اس شمارے کی زینت دو کتابیں ہیں جن میں سے ایک کتاب ملک محمد سرور اعوان کی تصنیف ہے جو وادی سون سکیسر میں آباد اعوانوں کے لہجے میں مروج و متداول امثال و محاورات پر مشتمل ہے، اس کی نوک پلک سنوارنے پر ڈاکٹر عصمت اللہ زاھد اور پروفیسر خالد ہمایوں نے خصوصی محنت صرف کی ہے۔ دوسری کتاب حضرت سید علی الہجویری المعروف داتا گنج بخش رحمہ اللہ کی تصنیف "کشف المحجوب" میں وارد ہونے والی احادیث مبارکہ کی جمع و تخریج سے عبارت ہے جو ڈاکٹر خالق داد ملک کی کاوشوں کا ثمر ہے، میں قارئین کی طرف سے ان سب کا شکریہ ادا کرتے ہوئے ہدیہ تبریک پیش کرتا ہوں۔

ظہور احمد اظہر